دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

رہبر معظم کااسلامی بیداری کے پہلے بین الاقوامی اجلاس کے شرکاء سے خطاب - 17 /Sep/ 2011

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای کے خطاب سےآج اسلامی بیداری کے پہلے بین الاقوامی اجلاس کا آغاز ہوا اس اجلاس میں مختلف اسلامی ممالک کے ممتاز علماء ، مفکرین ، ماہرین اور مؤرخیناسلامی بیداری کے مختلف پہلوؤں پرتبادلہ خیال کریں گے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے افتتاحی خطاب میں اسلامی بیداری اورامت اسلامی کی آگاہی اور قیام کو ظالم و جابر اور ستمگر طاقتوں کے حصار کو توڑنے کا باعث قراردیا اور علاقہ میں جاری عوامی انقلابات اور تحریکوں کے تشخص اورانھیں درپیش خطرات اورچیلنجوں کا جائزہ لیا اور عوامی انقلابات کو لاحق خطرات کے مقابلے میں کامیاب ہونے کی راہوں کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا: اسلامی بیداری نے عالمی اور علاقائي شیاطین کو غافلگیر کرنے کے بعد دشمن محاذ کے خطرناک آلہ کاروں کواقتدار سے الگ کردیا ہے لیکن اس کے باوجود اللہ تعالی کی ذات پر توکل و اعتماد اور عالم اسلام کی موجودہ تاریخ کے سبق آموز تجربات ، عقل و پختہ عزم اور شجاعت کے ذریعہ علاقہ میں جاری اسلامی بیداری کی تحریک کو منزل مقصود تک پہنچانے کے لئے مدیریت اور راہنمائی کی اشد ضرورت ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے تاریخی و تمدنی پشتپناہی کی بدولت عظیم سماجیتبدیلیوں کی طرف اشارہ کیا اور اسلامی ممالک میں حالیہ 150 برسوں کے حالات میں ممتاز شخصیتوں کی فکری اور جہادی موجودگیاور مشرق و مغرب سے وابستہ حکومتوں کے ناکام تجربات کوموجودہ حالات کی تشکیل میں مؤثر عوامل قراردیتے ہوئے فرمایا: اس دوران ایران میں اسلامی انقلاب کی کامیابی اور اسلامی بیداری میں اسلامی جمہوریہ ایران کی پیشرفت ، اقتدار اور اسلامی نظام کی پائداری کے اثرات نمایاں ہیں جو عالم اسلام کے موجودہ حقائق کی تاریخ نگاری اور تجزیہ و تحلیل میں ایک اہم فصل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علاقہ میں جاری انقلابات اور تحریکوں کی تشریح و تشخص اور میدان عملو جہاد میں عوام کی حقیقیاور بھر پور موجودگی کو موجودہ حالات کا اہم اور مؤثر عنصر قراردیا اور عوامی تحریکوں اور دیگر سماجی تحریکوں کے درمیان گہرے تفاوت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: عوام کی پشتپناہی اور حمایت والے انقلابات کلمہ طیبہ کے مانند ہوتے ہیں ان میں عوام کی موجودگی فیصلہ کن ہوتی ہے وہ مستقبل کا تابناک نقشہ بناتے ہیں جس کی وجہ سےدشمن کے آلہ کاروں اور دشمن کے ساتھ ساز باز کرنے والے افراد کو نفوذ کا موقع نہیں ملتا۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے مصری عوام کے ذہن میں پختہ عزم و ارادہ اور

قیام کی تشکیل اور میدان تحریر اورمصر کے دیگر میدانوں میں پختہ عزم و جذبہ کے تحت مصر کے دلیر و شجاع عوام کی موجودگی کے یاد گار جلوؤں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: یہ الہی حکمتیونس، یمن ، لیبیا اور بحرین کے عوام کے بارے میں بھی حاکم ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علاقائی عوام کے نعروں اور رفتار کو علاقہ میں جاری انقلابات کے اہداف ، اقدار اور اصولوں کا مظہرقراردیا اور اس حقیقتکا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا: امریکہ اور مغرب سے وابستہ فاسد کٹھ‌پتلی حکام کے ہاتھوں پامال شدہ قومی عزت و کرامت کا احیا اور تجدید موجودہ انقلابات کے پہلے نمبر پر ہے